

مولانا سید عبداللہ قطب شاہ عباسی | آپ ۱۸۵۷ء میں طور و ضلع مردان میں حبیب شاہ بن عبید اللہ بن فیاض شاہ بن رحمت شاہ کے گھر پیدا ہوئے۔ ابتدائی تعلیم اپنے علاقہ میں حاصل کی تکمیل بھوپال میں کی۔ پھر سعودی عرب چلے گئے وہاں کے علماء سے بھی استفادہ کیا، پہلی شادی بھی وہیں سے ہوئی واپسی پر میرٹھ آئے اور پھر وہیں تصنیف و تالیف درس و تدریس اور وعظ و تبلیغ کا سلسلہ جاری رکھا۔

تصانیف : ۱۔ اسماء القرآن — صفحات ۴۰ سائز ۳۰ × ۲۰ ، ۱۸۹۹ء کو مطبع ادم میرٹھ میں طبع ہوئی۔ اس کتاب میں کلام اللہ کے ۷۶ ناموں کی تشریح کی گئی ہے۔

۲۔ رسالہ حدیقہ عرفان — اس میں ایمان کے ۷۷ شعبوں کا بیان ہے۔ تخریج امام عینی کے مطابق ہے۔ اس کا سرورق طلا ہے، کتاب نہیں لی سکی۔

۳۔ نجوم الفرقان فی اطراف القرآن — اردو میں ترجمہ، مگر کتاب نہیں لی سکی۔

۴۔ شرح شعب الایمان — اسماء القرآن کے آخری صفحہ پر اس کتاب کا بھی اشتہار دیا گیا ہے۔

۵۔ ہدیۃ القراء — ۳۰ × ۲۰ سائز کے ۵۲ صفحات، مطبع ہاشمی میرٹھ۔ یہ علم قرأت کی کتاب "جوردی" کی فارسی نظم میں شرح سے۔ آپ نے تخریج کی ہے کہ یہ مولانا محمد سمان کی تالیف ہے۔ تصحیح و درستی کی خدمت آپ نے انجام دی۔ اس سے اندازہ ہوتا ہے کہ آپ ایک پختہ اور قادر الکلام شاعر بھی تھے۔ "نواب آف طور" کے کہنے پر طور و آگئے، پھر مر عبد القیوم کے ساتھ اسلامیہ کالج پشاور کی تاسیس میں نمایاں کام کیا۔ ۱۹۱۲ء میں اسلامیہ کالج کی جب تاسیس ہوئی تو آپ اس کے پہلے ڈین مقرر ہوئے۔ ۱۹۱۲ء تا ۱۹۳۴ء اسی منصب پر فائز رہے۔ ۱۹۳۴ء میں نمونہ کے شدید حملہ سے آپ کا وصال ہوا۔ اور وضع معیار میں "مزار چند بابا" میں دفن کئے گئے۔ اولاد میں چار لڑکیاں اور تین لڑکے۔ حبیب الرسول شاہ، ڈاکٹر عبد الغنی شاہ اور شاہ علی عباس تھے۔

مولانا میان عبداللہ صاحب | آپ ۸ ربیع الاولیٰ روز چہارشنبہ ۱۲۵۲ھ / ۱۸۳۶ء کو زیارت کا صاحب تحصیل نوشہرہ ضلع پشاور میں میاں ابرار شاہ صاحب کے گھر پیدا ہوئے۔ دینی تعلیم اپنے چچا مولانا مردان شاہ صاحب سے حاصل کی، پھر علاقہ کے جید اور ممتاز علماء سے تکمیل کی۔ آپ معقول و منقول دونوں کے جامع تھے۔ فراغت کے بعد تقریباً ۵۸ سال تک اعلیٰ تدریسی و تصنیفی خدمات انجام دیتے رہے۔ آپ کے ممتاز تلامذہ

لے روایت مولانا سید امین الحق صاحب طوروی فاضل دیوبند صوبائی خطیب پنجاب۔

لے آپ جناب رشید احمد باچا پرنسپل گورنمنٹ کالج مردان کے دادا ہیں۔